سوال

؟250(استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیااس سونے میں بھی زکوۃ واجب ہے جسے عورت محض زینت کے لئے استعمال کرتی ہے اورجسے اس نے تجارت کے لئے حاصل نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

عورتوں کے زیورات جب کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں اوربغرض تجارت نہ ہوں توان میں وجوب زکوۃ کے بارے میں اہل رلم میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہی ہے کہ ان میں زکوۃ واجب ہے بشرطیکہ وہ نصاب کے مطابق ہوں خواہ محض پہننے اورزیب وزینت کے لئے ہوں۔

سونے کا نصاب بیس مثقال ہے اوریہ ۱۱/۳/۷ سعودی گنی کے برابر ہے۔اگرزیورات کاوزن اس سے کم ہوتوان میں زکوۃ نہیں ہے،ہاں!اگروہ تجارت کے لئے ہوں توان میں مطلقازکوۃ واجب ہے جبکہ سونے اورچاندی کی قیمت نصاب کے مطابق ہو۔چاندی کا نصاب ایک سوچالیس مثقال ہے اوریہ چھپن سعو

مال کے لئے سونے چاندی کے زیورات میں وجوب زکوۃ کی دلیل حسب ذیل حدیث نبوی کا عموم ہے کہ :

ﻦ صاحب ذہب ولافضۃلایودي زکاتہاالااذاکان یوم القیامۃ صفحت لہ صفائح من نارفیکوي بہاجنبہ وجبینہ وظہرہ))(الحدیث)

جوزکوۃادانہیں کرتا تواس کے لئے روزقیامت سونے اورچاندی کوآگ کی تختیوں کی صورت میں ڈھال کران سے اس کے پہلو،پیشانی اورپشت کوداغاجائے گا۔''

حضرت عبداللہ بن عمروبن عاصؓ سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک عورت نبی اکرمﷺکی خدمت میں حاضرہوئی تواس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دوکنگن تھے۔آپﷺنے فرمایاکیاتم اس کی زکوۃاداکرتی ہو؟اس نے کہاجی نہیں توآپ نے فرمایا‘‘کیاتم اس بات سے خوش ہوکہ ان کے بجائے اللہ تعا

وراس کی سند حسن ہے)

ﻭﻩ(ام سلمہ)سونے کی پازیبیں پہناکرتی تھیں توانہوں نے عرض کیا''یارسول اللہ!کیایہ کنزہے؟''آپ نے فرمایا''جو(سونا،چاندی)نصاب کوپہنچ جائے اوراس کی زکوۃاداکردی جائے تووہ کنزنہیں ہے۔''(اس حدیث کوابوداؤداوردارقطنی نے بیان کیا ہے اورامام حاکم نے اسے صحیح کہاہے۔)رسول اللہﷺ

نبیﷺسے جویہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ''زیورات میں زکوۃ نہیں۔''ضعیف ہے۔اس کے ساتھ اصل اوراحادیث صحیحہ کامعاوضہ جائزنہیں ہے۔((واللہ ولی التوفیق))

مقالات وفتاویٰ ابن باز

ﺻ259

محدث فتویٰ